سبق : ۱۰

ٹپ ٹپوا

ایک بوڑھیا تھی اس کا ایک پوتا تھا۔ پوتا روز رات میں سونے سے پہلے دادی سے کہانی سنتا تھا۔ دادی بھی اسے روز طرح طرح کی کہانیاں سناتی۔

ایک دن موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ ایسی بارش کبھی نہیں ہوئی تھی۔ سارا گاؤں بارش سے پریشان تھا۔ بوڑھیا کی جھونپڑی میں جگہ جگہ سے پانی ٹپک رہا تھا۔ ٹپ ٹپ۔

اس بارش سے بے خبر پوتا دادی کی گود میں لیٹا کہانی سننے کے لیے مچل رہا تھا۔ بوڑھیا جھنجھلا کر بولی: ارے بچوّا کہانی کیا سنائیں؟۔ ای ٹپ ٹپوا سے جان بچے تب نا۔ پوتا اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس نے پوچھا، دادی! یہ ٹپ ٹپوا کون ہے؟ ٹپ ٹپوا کیا شیر باگھ سے بھی بڑا ہوتا ہے؟ دادی چھت سے ٹپکتے ہوئے پانی کی طرف دیکھ کر بولی۔ ہاں بچوا! نہ شیر کے ڈر نہ بگھوا کے ڈر۔ ڈر تو ڈر، ٹپ ٹپوا کے ڈر۔ اتفاق سے مصیبت کا مارا ایک باگھ بارش سے بچنے کے لیے جھونپڑی کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ بے چارا باگھ بارش سے گھبرایا ہوا تھا۔ بوڑھیا کی بات سن کر وہ اور ڈر گیا۔

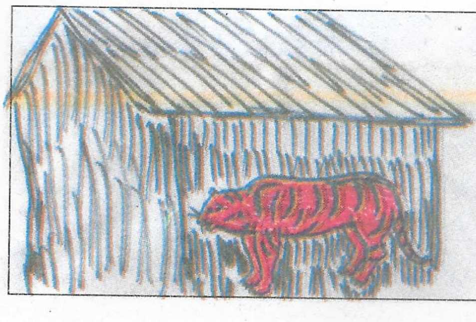

اب یہ ٹپ ٹپوا کون سی بلا ہے؟ ضرور کوئی بڑا جانور ہے۔ تب ہی تو یہ بوڑھیا شیر باگھ سے زیادہ ٹپ ٹپوا سے ڈرتی ہے۔ اس سے پہلے کہ باہر آکر

وہ مجھ پر حملہ کرے مجھے ہی یہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ باگھ نے ایسا سوچا اور جھٹ پٹ وہاں سے دُم دبا کر بھاگ چلا۔

اسی گاؤں میں ایک دُھوبی رہتا تھا۔ بارش کی وجہ سے اس کا گدھا بھی گھر سے غائب تھا۔ دھوبی کو تلاش کرتے کرتے شام ہوگئی۔ وہ مایوس ہو کر گھر واپس ہو ہی رہا تھا کہ اندھیرا چھا گیا۔ تھکا ہارا دھیرے دھیرے وہ ہاتھ میں ڈنڈا لیے واپس آ ہی رہا تھا کہ گاؤں کے تالاب کے کنارے اسے کوئی جانور پانی پیتا ہوا محسوس ہوا۔

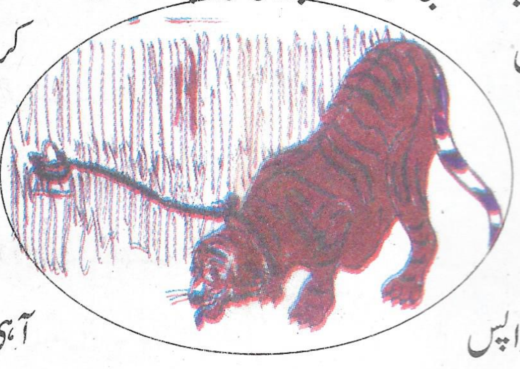

دھوبی نے سمجھا کہ میرا گدھا ہی پانی پی رہا ہے۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ، اس کے قریب جا کر اُسے بے تحاشہ ڈنڈا مارنے لگا۔ مگر جو جانور پانی پی رہا تھا وہ دھوبی کا گدھا نہیں تھا بلکہ وہی باگھ تھا۔ باگھ یہ دیکھتے ہی گھبرا گیا اور دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ شاید یہی ٹپ ٹپوا ہے۔ اب اس نے سوچا کہ بھلائی اسی میں ہے کہ ٹپ ٹپوا جو کہے کرتے جاؤ۔

غصے میں دھوبی نے باگھ کا کان پکڑ کر کہا چلو گھر۔ میں تمھارا کچومر نکال دوں گا اور اس کا کان پکڑ کر اندھیرے میں گھر لے آیا اور ایک کھونٹے سے باگھ کو باندھ کر سو گیا۔

صبح جب لوگوں نے دیکھا کہ دھوبی کے گھر کھونٹے سے ایک باگھ بندھا ہوا ہے تو ان لوگوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔

☆☆☆☆

پڑھیے اور سمجھیے:

قریب : نزدیک

بے تحاشہ : تابڑ توڑ

مشق

سوچئے اور جواب دیجئے:

بارش سے کون کون لوگ پریشان تھے؟

بارش کے ڈر سے باگھ کہاں چھپا تھا؟

دھوبی نے باگھ کے ساتھ کیا کیا؟

کہانی میں ٹپ ٹپوا کون تھا؟

ٹپ ٹپوا کی کہانی سے آپکو کیا سبق ملتا ہے؟ لکھیے

پانی کے ٹپکنے کی آواز ٹپ ٹپ ہوتی ہے۔
نیچے دیئے گئے لفظوں کو دیکھیے اور بتائیے کہ یہ آوازیں کب سنائی دیتی ہیں؟

گھڑ گھڑ	بھن بھن
بھک بھک	تڑ تڑ
ٹھک ٹھک	چر چر

کھونٹے سے کون کون سے جانور باندھتے ہیں؟

نیچے دیئے گئے الفاظ سے جملے بنائیے۔

دادی ....

کہانی ....

باگھ ....

کچومر ....

کدھا ....

دیئے گئے ٹکڑوں کے استعمال سے جملہ مکمل کیجیے۔

دم دبا کر بھاگنا ....

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا ....

اندھیرا چھانا ....

آؤ دیکھا نہ تاؤ ....

آپ نے اپنی دادی اماں سے بہت سی کہانیاں سنی ہونگی، کوئی ایک کہانی درجہ میں سنائیے۔